دارالعلوم دیوبند

عقیدہ حیات النبی ﷺ

اور

اکابرین دیوبند

صدر مفتی دارالعلوم دیوبند حضرت مفتی مہدی حسن نور اللہ مرقدہ

فرماتے ہیں

آپ ﷺ اپنے مزار مبارک میں بجسدہٖ موجود اور حیات ہیں آپ ﷺ کے مزار کے پاس کھڑا ہو کر جو سلام کرتا ہے یا درود پڑھتا ہے، آپ ﷺ سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

ہم اس قابل نہیں کہ جواب کو سنیں۔ آپ ﷺ اپنے مزار میں حیات ہیں، مزار مبارک کے ساتھ آپ کا تعلق بجسدہٖ وروحہٖ ہے جو اس کے خلاف کہتا ہے وہ غلط کہتا ہے۔ وہ بدعتی ہے خراب عقیدہ والا ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے اور وہ اہل سنت والجماعت سے بھی خارج ہے۔

(مہر دارالعلوم دیوبند)

کتبہ السید مہدی حسن 1376ھ



شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نوراللہ مرقدہٗ

یہ وہ شخصیت ہے جنہوں نے اٹھارہ سال روضہ رسول ﷺ کے سایہ میں حدیث رسول ﷺ کا درس دیا ہے

فرماتے ہیں

”اکابر علماء دیوبند وفات ظاہری کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام کی حیاتِ جسمانی کے صرف قائل ہی نہیں بلکہ مثبت بھی ہیں اور بڑے زوروشور سے اس پر دلائل قائم کرتے ہیں“

(نقش حیات جلد اوّل صفحہ ۱۲۲)



مفتی اعظم پاک وہند

فخر دیوبند مفسر قرآن

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی نور اللہ مرقدہٗ

(مصنف معارف القرآن)

فرماتے ہیں

"جمہور اُمت مسلمہ کا عقیدہ اس مسئلہ میں یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی تمام انبیاء علیہم السلام برزخ (یعنی قبر) میں جسد عنصری کے ساتھ زندہ ہیں۔ ان کی حیات صرف روحانی نہیں بلکہ جسمانی حیات ہے جو حیات دنیوی کے بالکل مماثل ہے، بجز اس کے کہ وہ احکام کے مکلّف نہیں ہیں۔"

دار العلوم کراچی ۱۴-۴-۸۷ھ





محدث العصر فخر دیوبند

حضرت علامہ انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ

فرماتے ہیں

”آپ ﷺ کے اس ارشاد کہ انبیاء علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں کا مطلب یہ نہیں کہ فقط ان کی ارواح زندہ ہیں بلکہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام روح اور بدن کے مجموعے کے ساتھ زندہ ہیں“

(تحیتہ الاسلام صفحہ 36)



بانی جامعہ العلوم اسلامیہ

محدث العصر

حضرت مولانا

سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں

حضرات انبیاء کرامؑ کی حیات بعد الممات کا مسئلہ صاف و متفقہ مسئلہ تھا۔ شہداء کی حیات بنص قرآن ثابت تھی۔ اور دلالۃ النص سے انبیاء کرامؑ کی حیات قرآن سے ثابت تھی اور احادیث نبویہ سے عبارت النص کے ذریعہ ثابت تھی۔ لیکن برا ہو اختلافات اور فتنوں کا کہ ایک مسلمہ حقیقت زیر بحث آ کر مشتبہ ہوگئی کتنے تاریخی بدیہات کو کج بحثیوں نے نظری بنا دیا اور کتنے حقائق شرعیہ کو کج فہمی نے مسخ کر کے رکھ دیا یہ دنیا ہے اور دنیا کے مزاج میں داخل ہے کہ ہر دور میں کج فہم اور کج رو اور کج بحث موجود ہوتے ہیں زبان بند کرنا تو اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت میں ہے۔ ملاحدہ و زنادقہ کی زبان کب بند ہو سکی۔

(تسکین الصدور ص 23-22)

فخر المحدثین نور اللہ مرقدہٗ

حضرت مولانا محمد ظفر احمد عثمانی

فرماتے ہیں

جو شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اپنی قبر مبارک میں زندہ ہونے کا انکار کرتا ہے، اس کا دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت سے فارغ ہے اور اس کی عقل بصیرت سے خالی ہے۔

(اعلاالسنن: جلد 10، صفحہ 229)

اپنے روضے میں زندہ ہے میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، روضہ جنت ہے شک تُو نہ کرنا کبھی
مردے جنت میں ہوتے نہیں دوستو، اور وہ جنت کا ٹکڑا مدینے میں ہے



عمدۃ المحققین، رئیس المدققین، استاذ المدرسین،

یادگار سلف صالحین

حضرت علامہ مولانا شبیر احمد عثمانی نور اللہ مرقدہ

فرماتے ہیں

وَدَلَّتِ النَّصُوْصُ الصَّحِیْحَۃُ عَلٰی حَیَاۃِ الْاَنْبِیَاءِ

نصوص صریحہ صحیحہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضرات انبیاء علیہم السلام

اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

فتح الملہم، ج 1، ص 523



اپنے روضے میں زندہ ہے میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، روضہ جنت ہے شک تُو نہ کرنا کبھی

مردے جنت میں ہوتے نہیں دوستو، اور وہ جنت کا ٹکڑا مدینے میں ہے

قائد جمعیت علماء اسلام پاکستان

مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود نور اللہ مرقدہٗ

فرماتے ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور مطہرہ میں حیات ہیں۔ حدیث معتبر سے ثابت ہے۔ (فتاویٰ مفتی محمود، جلد 1 صفحہ 25)

اپنے روضے میں زندہ ہے میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، روضہ جنت ہے شک تُو نہ کرنا کبھی
مردے جنت میں ہوتے نہیں دوستو، اور وہ جنت کا ٹکڑا مدینے میں ہے





یہ وہ شخصیت ہے جن کی قبر سے چھ ماہ تک خوشبو آئی ہے۔۔۔۔!

اور حضرت درخواستیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت احمد علی لاہوریؒ کے جنازے میں اللہ کے فرشتوں کو نہ صرف اُترتے دیکھا ہے بلکہ روتے ہوئے دیکھا ہے۔

ولی کامل شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہٗ

میرا عقیدہ وہی ہے جو حضرات اکابر علماء دیوبند کا ہے کہ انبیاء علیہم السلام
اپنی قبروں میں اسی جسد عنصری کے ساتھ زندہ ہیں
جو اس دنیا میں تھا۔
انبیاء علیہم السلام کا ابدان دنیاوی کے ساتھ اپنی قبروں میں زندہ ہونا
اہل سنت والجماعت کا اجماعی اور متفقہ عقیدہ ہے۔

(خدام الدین دسمبر ۱۹۶۰)

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی نوراللہ مرقدہٗ
نے ۱۳۶۲ھ میں فریضہ حج ادا کرنے کے بعد روضہ رسول ﷺ پر یہ
اشعار کہے۔

هو حيى فى قبره كحياة الانبياء
وحرم الارض ان تاكل اجساد الانبياء
حياتهم اعلى واكمل من الشهداء
وشانهم ارفع فى الارض واسمآء

ترجمہ: " آپ ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں جیسا کہ دیگر انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں اور زمین پر حرام ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھائے۔ انبیاء علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے اعلیٰ و اکمل ہے۔ اور انبیاء علیہم السلام کی شان زمین و آسمان میں بہت اونچی ہے "

شیخ المشائخ، رئیس المحدثین، سراج المناظرین

حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری نور اللہ مرقدہٗ

فرماتے ہیں

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ حَیٌّ فِیْ قَبْرِہٖ کَمَا اَنَّ الْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ

بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں، جیسا کہ دوسرے انبیاء علیہم السلام بلا کسی شک وشبہ کے اپنی قبور میں زندہ ہیں۔

(بذل المجہود، ص 117، ج2)

قائد تحریک خدام اہل سنت والجماعت پاکستان

وکیل صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین حضرت مولانا قاضی مظہر حسین نور اللہ مرقدہ



فرماتے ہیں

اہل سنت والجماعت کے نزدیک رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیاۃ فی القبر ہیں، اپنے روضہ مقدس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں۔ مگر بعض سر پھرے کہتے ہیں کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر مبارک میں (معاذ اللہ) مردہ ہیں اور لاش پڑی ہوئی ہے (معاذ اللہ)۔ یہ بدبختی اور بے ادبی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ اور ہدایت نصیب فرمائیں۔

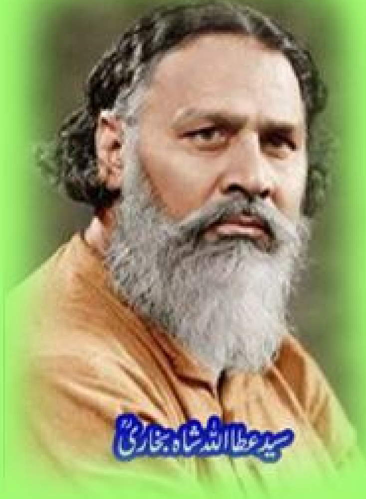
(یادگار خطبات۔ صفحہ 98)

اپنے روضے میں زندہ ہے میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، روضہ جنت ہے شک تُو نہ کرنا کبھی
مردے جنت میں ہوتے نہیں دوستو، اور وہ جنت کا ٹکڑا مدینے میں ہے

قائد مجلس احرا　　**شیر اہلسنت والجماعت**　　مجاہد ختم نبوت

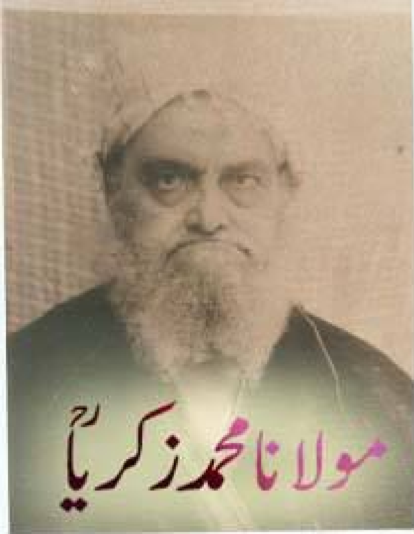
امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہٗ

کا عقیدہ حیات النبی ﷺ پر یقین و اعتماد



تحصیل لیاقت پور ے قصبہ اسلام پور شیعہ سنی کے درمیان مناظرہ طے ہونے والا تھا کہ اسی تاریخ کو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی اس علاقہ میں تقریر کا اعلان ہوا جس میں شیعہ اور سنی دونوں شریک ہوئے۔ حضرت نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا ''میں جنگ لڑنے نہیں آیا اور نہ ہی مباحثہ یا مناظرہ کا قائل ہوں، میں برہان اور دلائل کے زور سے کسی کو کوئی بات منوانے کے لیے تیار ہوں۔ شیعہ حضرات سے بس اتنا کہوں گا کہ وہ دو چار آدمی اپنی طرف سے ایسے تیار کر لیں جو صالح فطرت ہوں۔ میں ان کے ساتھ مدینے جانے کو تیار ہوں۔ وہاں سرکار دو عالم ﷺ کے آستان مقدس پر عرض کیا جائے گا کہ حضور ﷺ اصحاب ثلاثہ رضی اللہ اجمعین کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار فرمائیں اگر حضور اکرم ﷺ نے جواباً فرمایا کہ یہ میرے ہیں تو تمہیں ایمان لانا پڑے گا۔ اگر حضور ﷺ نے کوئی جواب نہیں مرحمت فرمایا تو پھر میں تمہارا ہی مسلک اختیا کر لوں گا۔

(ماہانہ نقیب ختم نبوت امیر شریعت نمبر حصہ دوم، صفحہ ۲۰۲۔ رحمت کائنات صفحہ ۳۲)

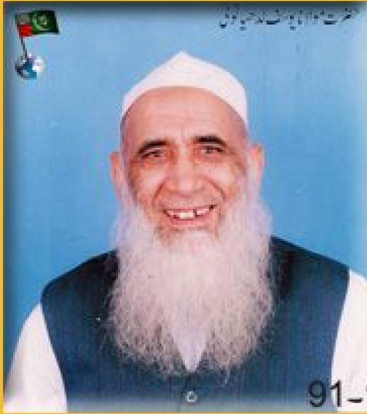


یہ وہ شخصیت ہے جن کو سب سے پہلے شیخ الحدیث کا خطاب ملا۔۔۔!
شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا کاندھلوی نوراللہ مرقدہ
انہوں نے ہی فضائل اعمال (دنیا میں قرآن کے بعد سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب) لکھی ہے

حضرت شیخ الحدیثؒ فرماتے ہیں

"علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں لکھا ہے کہ حضور اکرم ﷺ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور آپ ﷺ کے بدن اطہر کو زمین نہیں کھا سکتی اور اس پر اجماع ہے۔ امام بیہقیؒ نے انبیاء علیہم السلام کی حیات میں مستقل رسالہ تصنیف فرمایا ہے اور علامہ سیوطیؒ نے بھی اس موضوع پر مستقل رسالہ تصنیف فرمایا ہے"

(فضائل درود شریف ۳۲۔۳۳)



شہید اسلام ، مؤرخ اسلام

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ



فرماتے ہیں آپ کے مسائل اور ان کا حل ۔۔ جلد 1 ص 90-91

میرا اور میرے اکابر کا عقیدہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے روضہ مطہرہ میں حیات جسمانی کے ساتھ حیات ہیں، یہ حیات برزخی ہے مگر دنیوی حیات سے بھی قوی تر ہے۔ جو حضرات اس عقیدہ کے خلاف ہیں میں ان کو اہل حق میں سے نہیں سمجھتا۔ اور نہ ہی وہ علماء دیوبند کے مسلک پر ہیں۔

Hayatulnabi786@gmail.com

جب پیغمبر ﷺ کا وجود ہر جگہ سے
اعلیٰ وافضل ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ روح
کے اخراج کے بعد اس کا مرکز نبوت کے
ہی وجودِ پاک کو ہونا چاہیے۔

فرمان : امیر عزیمت

حضرت علامہ حق نواز جھنگوی شہیدؒ



رہنماء تنظیم اہل سنت والجماعت پاکستان

مفکر اسلام، فخر دیوبند، عظیم دینی سکالر

حضرت علامہ مولانا خالد محمود دامت برکاتہم العالیہ

فرماتے ہیں

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ تمام اہل سنت والجماعت کا قرآن
وحدیث کی روشنی میں عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسی طرح دیگر
تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنے اجساد عنصریہ مبارکہ کے ساتھ قبروں میں
موجود اور حیات ہیں۔ علماء دیوبند جو خالص اہل سنت والجماعت
ہیں، اور اس دور میں اہل سنت کے سب سے بڑے ترجمان
ہیں۔ اس لیے قدرتی طور پر اس بات پر کل بزرگان دیوبند کا وہی
عقیدہ ہے جو جمہور کا ہے۔

(مقام حیات۔ صفحہ 730)



مجاہد اسلام

امیر عزیمت فخر دیوبند

حضرت علامہ مولانا

حق نواز جھنگوی شہید رحمہ

اہل سنت والجماعت کا متفقہ نظریہ ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں کہ خاتم الانبیاء ﷺ کا جائے مدفن، آپ ﷺ کا گنبد خضریٰ، آپ ﷺ کی قبر اقدس کا وہ ٹکڑا عالمین میں ہر جگہ سے بلند ہے۔ بیت اللہ سے اعلیٰ ہے، بیت المقدس سے افضل ہے، حتیٰ کہ عرش بریں سے بھی اعلیٰ ہے، جنت سے بھی اعلیٰ ہے۔ جنت اس کے مقابلہ میں کوئی وزن نہیں رکھتی۔ اس لیے وزن نہیں رکھتی کیونکہ کائنات میں محمد رسول اللہ ﷺ کے جسد اطہر سے، آپ ﷺ کے وجود مقدس سے زیادہ اہمیت رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔ اللہ کے سوا عالمین میں سب سے اعلیٰ آقا دو عالم ﷺ سب سے اشرف اور امام الرسل ہیں، اور آپ ﷺ کا وجود اقدس کائنات میں سب سے اعلیٰ و اسلم ہے۔ لہٰذا جس جگہ آقا ﷺ مدفون ہوئے، جس خطے کے ساتھ خاتم المعصومین ﷺ کے وجود اقدس نے مَس کیا، وہ خطہ جنت سے بھی اعلیٰ شمار کیا گیا۔ عالمین میں سب سے افضل اور سب سے بلند اگر کوئی مقام ہے تو وہ سرور دو عالم ﷺ کا جائے مدفن ہے۔ چلتے ہوئے بات کہتا جاؤں کہ بعض حضرات کو شبہ ہوا کہ وفات کے بعد پیغمبر ﷺ کی روح کو علیین میں جانا چاہیے اور وہیں اسے رہنا چاہیے، کیونکہ وہ اعلیٰ مقام ہے، وہ اس قبر کے گڑھے میں کیوں آئے؟۔۔ میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ ان کی عقل وفہم کیوں رخصت ہوئی، وہ اس پر کیوں نظر نہ رکھ سکے کہ علیین میرے آقا ﷺ کہ وجود کے مقابلہ میں کوئی وزن نہیں رکھتی، اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ نبوت ﷺ کے مقابلہ میں اس کا کوئی مقام نہیں ہے۔

جب پیغمبر ﷺ کا وجود ہر جگہ سے اعلیٰ و افضل ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ روح کے اخراج کے بعد اُس کا مرکز نبوت ﷺ کے ہی وجود کو ہونا چاہیے۔

جرنیل سپاہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ



مؤرخ اسلام حضرت مولانا

ضیاء الرحمٰن فاروقی شہید نور اللہ مرقدہٗ

فرماتے ہیں

حضرت مولانا عنایت اللہ شاہ بخاری اس طبقے کے سربراہ ہیں جو کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر میں زندہ نہیں ہیں۔ عنایت اللہ شاہ بخاری سے پہلے اسلام کی تاریخ میں کسی انسان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر میں مردہ ہیں۔ یہ ایک مسلّم چیز ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر مبارک میں حیات ہیں۔

(خطبات سیرت، صفحہ 81)